اردو میں حج کے سفرنامے ڈاکٹر محمد شہاب الدین

ناشر: یونی ورسل بک ہاؤس، عبدالقادر مارکیٹ، جیل روڈ، علی گڑھ، صفحات: ۵۲۸، قیمت -/۲۹۵ روپے

زیر نظر کتاب اردو زبان میں حج کے سفرناموں کا ایک مبسوط مطالعہ ہے۔ اس کے مصنف ڈاکٹر محمد شہاب الدین نے بین الاقوامی شہرت کی حامل درس گاہ دارالعلوم دیوبند سے فراغت کے بعد ادارۂ تحقیق وتصنیف اسلامی کے تصنیفی تربیت کورس سے فائدہ اٹھایا ہے۔ اس کے بعد علی گڑھ مسلم یونی ورسٹی سے ایم اے اور پی ایچ ڈی کی ڈگریاں حاصل کی ہیں۔ یہ کتاب پی ایچ ڈی کے لیے لکھا جانے والا تحقیقی مقالہ ہے۔

اردو میں حج ناموں کی تصنیف وتالیف کا سلسلہ انیسویں صدی کے وسط سے شروع ہوا۔ اس وقت سے اب تک مصنف کی تحقیق کے مطابق چار سو سے زائد حج نامے لکھے جا چکے ہیں۔ اگرچہ عمومی سفرناموں پر کچھ علمی وتحقیقی کام ہوا ہے، لیکن ان کتابوں میں حج کے سفرناموں کا محض سرسری ذکر کیا گیا ہے۔ حج ناموں کی اتنی بڑی تعداد کے پیش نظر ضرورت تھی کہ عالمی سطح پر اردو میں لکھے گئے حج ناموں کا تحقیقی وتنقیدی مطالعہ کیا جائے۔ زیر نظر کتاب اس ضرورت کی تکمیل کی ایک کام یاب کوشش ہے۔ اس میں ڈھائی سو حج ناموں کا بالاستیعاب مطالعہ کرکے ادبی وفنّی پہلوؤں سے ان کا تجزیہ کیا گیا ہے۔

یہ کتاب پانچ ابواب پر مشتمل ہے۔ پہلے باب میں سفرنامہ کا معنیٰ ومفہوم پیش کرنے کے ساتھ سفرنامہ اور حج نامہ کی تعریف متعین کرنے اور خصوصیات واضح کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ ان سفرناموں کے بنیادی عناصر کی وضاحت کے ساتھ ان کی تکنیک پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔ دوسرے باب میں حج ناموں کے پس منظر، آغاز اور ابتدائی حج ناموں کے کوائف سے بحث کرتے ہوئے انیسویں صدی کے اختتام تک کے حج ناموں کا مطالعہ کیا گیا ہے۔ تیسرا باب بیسویں صدی کے آغاز سے ۱۹۴۷ء تک اور چوتھا باب ۱۹۴۷ء سے ۲۰۰۹ء تک کے حج کے منتخب وممتاز سفرناموں کے مطالعہ پر مشتمل ہے۔ پانچویں باب میں عربی، فارسی اور انگریزی زبانوں سے اردو میں ترجمہ کیے گئے حج کے سفرناموں کا مطالعہ کیا گیا ہے۔

فاضل مصنف نے پہلے ہر عہد کے چند اہم حج ناموں کا فنّی وادبی پہلوؤں سے

تفصیلی مطالعہ کیا ہے، پھر آخر میں اس عہد کے تمام حج ناموں کا بہ حیثیت مجموعی جائزہ لیا ہے۔ ان کا خیال ہے کہ انیسویں صدی کے اکثر حج ناموں کی حیثیت سفری گائڈ بک کی ہے، البتہ بیسویں صدی کے نصف اول کے حج ناموں کے مصنفین نے گزشتہ دور کے خشک بیانیہ سے نکل کر اپنی تحریروں میں جان پیدا کرنے کی کوشش کی ہے اور زبان و اسلوب کے اعتبار سے ادبی پیش کش پر توجہ دی ہے، جب کہ اس صدی کے نصف آخر کے حج ناموں میں ماضی سے مکمل انحراف نظر آتا ہے۔ اس دور کے مصنفین نے حج ناموں میں داخلی کیفیات و واردات کو فکری وفنّی توازن اور منفرد ادبی زبان و اسلوب میں پیش کرنے کی کام یاب کوشش کی ہے۔

ہر عہد کے نمائندہ اور ممتاز حج ناموں کا مطالعہ پیش کرتے ہوئے فاضل مصنف نے ہر مصنف کی فکر، پیش کش اور اسلوب نگارش کے تجزیہ کے لیے دلیل کے طور پر کثرت سے ان کے اقتباسات نقل کیے ہیں۔ اس طرح اردو حج ناموں کے عہد بہ عہد ارتقاء کے ساتھ ان کی خصوصیات و امتیازات بہ خوبی نمایاں ہوگئے ہیں۔ اس کتاب میں جن حج ناموں کا تفصیلی مطالعہ پیش کیا گیا ہے ان میں الفوز العظیم (حبیب الرحمٰن خاں شیروانی) سفرنامۂ حجاز (غلام رسول مہر) سفرحجاز (عبدالماجد دریابادی) اپنے گھر سے بیت اللہ تک (سید ابوالحسن علی ندوی) دیارعرب میں چند ماہ (مسعود عالم ندوی) کاروان حجاز (ماہرالقادری) مشاہدات حرم (امین احسن اصلاحی) لبیک (ممتاز مفتی) اور مشاہداتِ حرمین (سید اسعد گیلانی) خصوصیت سے قابل ذکر ہیں۔ آخر میں مصنف نے ۱۶۴ را یسے حج ناموں کی فہرست پیش کی ہے جن کے نام اور تفصیلات تو مختلف ذرائع سے انھیں فراہم ہوتی رہیں، لیکن کتابوں تک ان کی رسائی نہیں ہوسکی۔

حج کے مختصر سفر ناموں میں ایک مولانا سید جلال الدین عمری کا سفرنامہ 'سوئے حرم چلا' بھی ہے۔ اس میں تاثرات کے ساتھ حج کے احکام ومسائل بھی آ گئے ہیں۔ اس کا ہندی ترجمہ منتظر اشاعت ہے۔

خلاصہ یہ کہ اپنے موضوع پر یہ ایک قابل قدر کاوش ہے، جوان شاء اللہ آئندہ کام کرنے والوں کے لیے مرجع بنے گی۔ امید ہے، علمی حلقوں میں اس کتاب کو قدر کی نگاہ سے دیکھا جائے گا اور اسے پذیرائی حاصل ہوگی۔ (م-ر)